اربعین حدیثا فی فضل سورۃ الاخلاص

فضائل سورہ اخلاص

مصنف: الشیخ محمد یوسف بن عبداللہ الارمیونیؒ
مترجم: محمد عمران اعظم ہمدانی

اربعین حدیثافی فضل سورۃ الاخلاص

فضائل سورۂ اِخلاص

{ الشیخ محمد یوسف بن عبداللہ الارمیونیؒ ، مترجم محمد عمران اعظم ہمدانی }

ق ق ق

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد علامہ یوسف بن عبداللہ بن سعید الحسینی الارمیونی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ حمد وصلوۃ کے بعد فرماتے ہیں :

رب کی صفات :

(۱) واقدی نے اَسباب النزول میں ذکر کیا ہے کہ چند یہودی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ ہمارے سامنے اپنے رب کی صفات ذکر فرمائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات توراۃ میں ذکر فرمائیں ہیں، اِس پر اللہ تعالیٰ نے سورۂ اِخلاص نازل فرمائی ۔ (تفسیر طبری ج ۳۰ ص ۳۴۳)

حضرت اِبن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنے رب کا نسب بتلایئے اِس پر سورۂ { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ } نازل ہوئی ۔

تہائی قرآن کے برابر ثواب :

(۲) عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَرَأَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ فَکَاَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ (رواہ احمد والضیاء المقدسی فی المختارہ ورجالہ رجال الصحیح)۔ (مُسند اِمام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ ۵/۱۴۱)

'' حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ } کی تلاوت کی گویا اُس نے تہائی قرآن کی تلاوت کی ۔''

(۳) عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَرَأَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ مَرَّۃً فَکَاَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ۔ وَمَنْ قَرَأَھَا مَرَّتَیْنِ فَکَاَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَيِ الْقُرْآنِ وَمَنْ قَرَأَھَا ثَلَاثًا فَکَاَنَّمَا قَرَأَ الْقُرْآنَ کُلَّہٗ ۔ (جمع الجوامع السیوطی علیہ الرحمۃ ۱/۸۲۱)

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس کسی نے { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ } ایک مرتبہ پڑھی تو گویا اُس نے تہائی قرآن پڑھا اور جس کسی نے دو مرتبہ اِسے پڑھا تو گویا اُس نے دو تہائی قرآن پڑھا اور جس کسی نے اِسے تین بار پڑھا تو گویا اُس نے تمام قرآن پڑھا۔''

سوتے وقت پڑھنے کی فضیلت :

(۴) عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا وَضَعْتَ جَنْبَکَ عَلَی الْفِرَاشِ وَقَرَأْتَ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَ { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ } فَقَدْ اٰمَنْتَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا الْمَوْتَ ۔ (رواہ البزار)

''حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تو بستر پر لیٹ کر سورۂ فاتحہ اور { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ } پڑھ لے تو تُو موت کے ماسوا ہر چیز سے محفوظ ہو جائے گا۔''

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ کُلَّ لَیْلَۃٍ جَمَعَ کَفَّیْہِ ثُمَّ نَفَثَ فِیْہِمَا فَقَرَأَ { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ } ثُمَّ یَمْسَحُ بِہِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِہٖ یَبْدَأُ عَلٰی رَأْسِہٖ وَوَجْہِہٖ وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِہٖ یَفْعَلُ ذٰلِکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۔ (بخاری شریف فی الطب والادب، والترمذی وابن ماجہ فی الدعاء والنساء فی التفسیر)

''حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ روزانہ جب اپنے بستر پر سونے کے لیے تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا فرماتے پھر { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ } پڑھ کر اُن پر دم کرتے اور اپنے سر اور چہرہ سے شروع فرما کر اپنے جسم کے اگلے حصہ پر جہاں

تک ہوسکتا اُنہیں پھیر لیتے، اِس طرح آپ تین مرتبہ فرماتے۔''

وَرَوَی ابنُ مَرْدَوَیہِ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ قَرَأَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِذَا اَخَذَ مَضْجِعَہٗ فَاِذَا قُبِضَ قُبِضَ شَھِیْدًا وَاِنْ عَاشَ عَاشَ مَغْفُوْرًا لَّہٗ۔ (تفسیر قرطبی)

''اِبن مردویہ نے اِبن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا جس شخص نے سوتے وقت {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} اور معوذتین {قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ} تین بار پڑھ لیں تو اگر اُسے اُس رات موت آ گئی تو شہادت کی موت مرے گا اور اگر زندہ رہا تو تمام گناہوں سے پاک ہوگا۔''

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ خُبَیْبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ لَہٗ اِقْرَأْ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُصْبِحُ وَتُمْسِیْ ثَلَاثًا تَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ۔

''حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں فرمایا صبح وشام تین تین بار {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} اور معوذتین پڑھا کرو، یہ تمہیں ہر چیز سے کافی ہوں گی۔''

جمعہ کے دِن سورۂ اِخلاص پڑھنے کی فضیلت:

(۵) عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاۃِ الْجُمُعَۃِ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ} سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعَاذَہُ مِنَ السُّوْءِ اِلَی الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی علیہ الرحمۃ ۳۷۷)

''حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا جس شخص نے جمعہ کی نماز کے بعد {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ} سات سات بار پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اَگلے جمعہ تک ہر برائی سے اُسے محفوظ رکھیں گے۔''

وَرَوَاہُ سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ مَکْحُوْلٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَ الْمُعَوِّذَتَیْنِ وَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ

اَحَدٌ} سَبْعَ مَرَّاتٍ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ اَنْ یَّتَکَلَّمَ کَفَّرَ اللّٰهُ عَنْهُ مَابَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ۔ وَفِیْ لَفْظٍ عَنِ ابْنِ زَنْجُوْیَهْ فِیْ فَضْلِ الْاِیْمَانِ عَنِ ابْنِ شَھَابٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ حِیْنَ یُسَلِّمُ الْاِمَامُ قَبْلَ اَنْ یَّتَکَلَّمَ سَبْعًا سَبْعًا کَانَ ضَامِنًا ھُوَ وَمَالَهٗ مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَی الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی۔ (کنز العمال: ۴۹۸۵)

(صاحبِ سنن سعید بن منصورؒ نے مکحول سے روایت کیا اُنہوں نے فرمایا کہ جس کسی نے جمعہ کے روز جمعہ کی نماز کے سلام کے بعد) گفتگو کرنے سے قبل سورۂ فاتحہ معوذتین اور {قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} سات مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اِنہیں دونوں جمعوں کے مابین گناہوں کے کفارہ کر دیں گے۔ اِبن زنجویہ نے اِبن شہاب سے یہ الفاظ نقل کیے ہیں، آپ نے فرمایا ''جس کسی نے {قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} اور معوذتین کو جمعہ کی نماز کے بعد اِمام کے سلام پھیرنے کے وقت کسی سے گفتگو کیے بغیر سات سات بار پڑھا تو وہ خود اور اُس کا مال اِس جمعہ سے دُوسرے جمعہ تک کے لیے محفوظ ہو گیا۔''

وَفِیْ لَفْظٍ عِنْدَ اَبِیْ عُبَیْدٍ وَابْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ وَابْنِ الضَّرِیْسِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ مَنْ صَلَّی الْجُمُعَةَ ثُمَّ یَقْرَأُ بَعْدَھَا {قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ سَبْعًا سَبْعًا حُفِظَ مِنْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِکَ اِلٰی مِثْلِهٖ فِیْ رِوَایَةٍ وَالْفَاتِحَةَ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۵۵۷۵)

''اَبو عبید، اِبن اَبی شیبہ اور اِبن الفریس نے اَسماء بنتِ اَبی بکر صدیق ؓ سے یہ الفاظ روایت کیے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا جس کسی نے جمعہ کی نماز پڑھی پھر اِس کے بعد {قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} اور معوذتین سات سات بار پڑھیں تو اِس مجلس (جمعہ) سے اَگلی مجلس (جمعہ) تک اُس کی حفاظت کر دی گئی۔ ایک دُوسری روایت میں ہے کہ فاتحہ بھی پڑھے۔''

ہر برائی سے بچنے کے لیے بہترین دم :

(٦) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَاذَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُعِیْذُکَ بِالْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ مِنْ شَرِّ مَا تَجِدُ۔ رَدَّدَهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَّقُوْمَ قَالَ تَعَوَّذْ بِهَا یَا عُثْمَانُ فَمَا تَعَوَّذْتُمْ بِخَیْرٍ مِّنْهَا۔ رواہ الحاکم۔ (کنز العمال: ٢٨٥١٧)

''حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے یہ دُعاء پڑھ کر اللہ کی پناہ میں دیا ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُعِیْذُکَ بِالْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ مِنْ شَرِّ مَا تَجِدُ'' آپ نے یہ دُعا سات مرتبہ پڑھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اُٹھنے کا اِرادہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! اِن کلمات کے ذریعہ (دُعا مانگ کر اور اپنے اُوپر دم کر کے) اللہ کی پناہ حاصل کیا کرو، اِن کلمات سے بڑھ کر تمہارے لیے پناہ حاصل کرنے کے اور کوئی کلمات نہیں۔''

نمازوں کے بعد پڑھنے کی فضیلت :

(٧) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ الْاِیْمَانِ دَخَلَ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَزُوِّجَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ حَیْثُ شَاءَ۔ مَنْ عَفَا عَنْ قَاتِلِهٖ، وَاَدّٰی دَیْنًا خَفِیًّا وَقَرَأَ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلَاةٍ مَکْتُوْبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ رضی اللہ عنہ اَوْ اِحْدَاهُنَّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَوْ اِحْدَاهُنَّ رَوَاهُ اَبُوْیَعْلٰی۔ (مُسند ابی یعلی ١٧٩٤، مجمع الزوائد ١٠٢/١٠، دُر منشور ٦/٤١١)

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا ''تین کام ایسے ہیں اگر کوئی اِیمان کی حالت میں اُنہیں کرے گا تو جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہوجائے گا اور حور عین سے جہاں چاہے گا شادی کردی جائے گی: (١) جس نے اپنے قاتل کو معاف کردیا (٢) چھوٹا موٹا قرض بھی ادا کردیا (٣) جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اَحَدٌ} کو پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا یا رسول اللہ ! کیا اِن میں سے ایک بھی عمل کر لیا تو آپ نے فرمایا ایک عمل بھی کر لیا۔"

(۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} دُبُرَ کُلِّ صَلٰوۃٍ مَّکْتُوْبَۃٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ اَوْجَبَ اللّٰہُ رِضْوَانَہٗ وَ مَغْفِرَتَہٗ۔ رواہ ابن النجار فی تاریخہ وھو عند الطبرانی فی معجمہ الکبیر من غیر ذکر عشر عن أم سلمۃ رضی اللہ عنہا۔

(معجم کبیر طبرانی ۲۳/۳۰۷، مجمع الزوائد ۱۰/۲۸۳)

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنی رضا اور مغفرت اُس پر واجب کر دیتے ہیں۔"

اِبن نجار نے اپنی تاریخ میں اور طبرانی نے معجم کبیر میں اِس روایت کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے لفظ عشر (دس) کے بغیر روایت کیا ہے۔

(۹) عَنْ تَمِیْمِ الدَّارِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ اَرْبَعِیْنَ اَلْفَ حَسَنَۃٍ۔

(مسند فردوسی دیلمی رقم الحدیث ۵۴۷۵، عمل الیوم والیلۃ للسنی علیہ الرحمۃ ۱۳۳)

"حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا "اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ" تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیں گے۔"

(۱۰) عَنْ مَعَاذِ بْنِ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ

اَحَدٌ} عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِذًا اَسْتَكْثِرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْثَرُ وَاَطْيَبُ۔

(مسند امام احمد بن حنبل ۷ ۳۴/۵، مجمع الزوائد ۱۴۵/۷)

''حضرت معاذ بن اَنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا جو کوئی {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر میں کثرت سے پڑھوں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ اِس سے بھی زیادہ اور بہتر عطا فرمائیں گے۔''

اہلِ قبور کے لیے پڑھ کر ثواب کرنے کی فضیلت :

(۱۱) عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ مَرَّ عَلَى الْمَقَابِرِ وَقَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} ثُمَّ وَهَبَ اَجْرَهٗ لِلْاَمْوَاتِ اُعْطِيَ مِنَ الْاَجْرِ بِعَدَدِ الْاَمْوَاتِ۔ (جمع الجوامع للسیوطی علیہ الرحمۃ ج ۱ ص ۸۳۷)

''حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جو شخص قبرستان پر سے گزرے اور {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} پڑھ کر تمام قبرستان والوں کو بخش دے تو اُسے مُردوں کی تعداد کے برابر اَجر و ثواب دیا جائے گا۔''

فجر کی نماز کے بعد پڑھنے کی فضیلت :

(۱۲) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَكَاَنَّمَا قَرَأَ الْقُرْاٰنَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ وَكَانَ مِنْ اَفْضَلِ اَهْلِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ اِذَا اتَّقٰى۔ (معجم الصغیر لطبرانی ج ۱ ص ۶۳، شعب الایمان للبیہقی ۲۲۹۸)

''حضرت اَبو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس کسی نے فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} پڑھی تو گویا اُس نے پورا قرآن چار مرتبہ پڑھا اور اگر اُس نے گناہوں سے پرہیز کیا تو وہ اُس دِن

رُوئے زمین کے اَفضل ترین لوگوں میں شمار ہوگا۔"

(۱۳) عَنْ خَالِدِ بْنِ زَیْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ صَلَّی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ عِشْرِیْنَ رَکْعَۃً یَقْرَأُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} بَنَی اللّٰہُ لَہٗ قَصْرَیْنِ فِی الْجَنَّۃِ لَا فَصْلَ بَیْنَھُمَا وَلَا وَصَمَ۔ (جمع الجوامع ج ۱ ص ۷۹۶)

"حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس شخص نے مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات اِس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں الحمد للہ اور {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں بے عیب اور بے جوڑ دو محل بنائیں گے۔"

رات کو سوتے وقت پڑھنے کی فضیلت :

(۱۴) عَنْ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} عِنْدَ نَوْمِہٖ ثَلَاثِیْنَ مَرَّۃً بَنَی اللّٰہُ لَہٗ اَلْفَ قَصْرٍ فِی الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَرَأَھَا مِائَتَیْ مَرَّۃٍ اَنْزَلَہُ اللّٰہُ مَنْزِلًا یَرْضَاہُ وَاَیُّمَا بَیْتٍ قُرِئَ فِیْہِ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} نَفَعَ اللّٰہُ بِہٖ صَاحِبَہٗ وَنَفَعَ جِیْرَانَہٗ۔ (رواہ عبد المجید فی امالیہ)

"حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس شخص نے سوتے وقت ۳۰ مرتبہ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک ہزار محل جنت میں بنائیں گے اور جس کسی نے دوسو مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُسے ایسا درجہ عطا فرمائیں گے جس سے وہ راضی وخوش ہوجائے گا اور جس گھر میں {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پڑھی جائے تو اُن گھر والوں کے ساتھ ساتھ پڑوسیوں کو بھی نفع ہوگا۔"

نمازِ عشاء کے بعد پڑھنے کی فضیلت :

(۱۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "مَنْ صَلّٰی بَعْدَ الْعِشَاءِ

رَکْعَتَیْنِ یَقْرَأُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} خَمْسَ عَشْرَۃَ مَرَّۃً بَنَی اللّٰہُ لَہٗ قَصْرَیْنِ فِی الْجَنَّۃِ۔" (تفسیر دُر منثور ج ۶ ص ۴۵۱)

''حضرت اِبن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جو شخص عشاء کی نماز کے بعد دو رکعات پڑھے اور ہر رکعت میں {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پندرہ بار پڑھے تو اُس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں دو محل بنائیں گے۔''

نمازِ مغرب کے بعد پڑھنے کی فضیلت:

(۱۶) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ "مَنْ صَلّٰی بَعْدَ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ اِثْنَتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً یَقْرَأُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} اَرْبَعِیْنَ مَرَّۃً صَافَحَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔" (جمع الجوامع ج ۱ ص ۷۹۶)

''حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس شخص نے مغرب کے بعد بارہ رکعتیں اِس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں چالیس مرتبہ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پڑھی تو قیامت کے دِن ملائکہ اُسے مصافحہ کریں گے۔''

گناہوں کا کفارہ:

(۱۷) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ "مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} خَمْسِیْنَ مَرَّۃً غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ۔ (سنن دارمی ج ۲ ص ۳۶۱)

''حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس کسی نے (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے۔''

(۱۸) عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} کُلَّ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً نُوْدِیَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ قَبْرِہٖ قُمْ یَا مَادِحَ اللّٰہِ فَادْخُلِ الْجَنَّۃَ۔ (معجم الطبرانی الصغیر ۲/۱۳۰، مجمع الزوائد ۷/۲۴۶)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا

جو شخص روزانہ (سورۂ) {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} پچاس مرتبہ پڑھے گا تو قیامت کے روز اُسے آواز دی جائے گی اے اللہ کے مدح کرنے والے ! کھڑا ہو اور جنت میں داخل ہوجا۔"

سو بار روزانہ پڑھنے کی فضیلت :

(۱۹) عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} مِأَةَ مَرَّةٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ خَطِيْئَتَهُ خَمْسِيْنَ عَامًا مَا اجْتَنَبَ خِصَالاً اَرْبَعًا اَلدِّمَاءَ وَالْاَمْوَالَ، وَالْفُرُوْجَ وَالْاَشْرِبَةَ۔ (شعب الایمان للبیہقی حدیث ۲۳۱۸)

"حضرت اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا جس نے (سورۂ) {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} کو سو مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمادیں گے بشرطیکہ وہ چار گناہوں سے بچتا رہے یعنی (۱) قتل سے (۲) چوری سے (۳) زنا سے (۴) شراب نوشی سے۔"

(۲۰) عَنْ فَيْرُوْزَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} مِأَةَ مَرَّةٍ فِي الصَّلٰوةِ اَوْ غَيْرِهَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ۔ (طبرانی کبیر ج ۱۸ ص ۳۳۱ مجمع الزوائد ج ۷ ص ۱۴۵)

"فیروز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا جس شخص نے نماز میں یا نماز کے علاوہ سو مرتبہ (سورۂ) {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جہنم سے بری ہونے کا پروانہ لکھ دیں گے۔"

شبِ جمعہ میں پڑھنے کی فضیلت :

(۲۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ فَقَدْ اَدّٰى مِنْ حَقِّ الْجُمُعَةِ اَدَّتْ حَمَلَةَ الْعَرْشِ مِنْ حَقِّ الْعَرْشِ۔ (ابو نعیم فی فضائلها)

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس شخص نے شبِ جمعہ (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} کو سو مرتبہ پڑھا تو اُس نے جمعہ کا ایسا حق اَدا کر دیا جیسا کہ حاملین عرش نے عرشِ الٰہی کے اُٹھانے کا حق اَدا کیا۔''

(۲۲) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} عَلٰی طَھَارَۃٍ ، کَطُھْرِہٖ لِلصَّلٰوۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ یَبْدَأُ بِالْفَاتِحَۃِ اَیْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِکُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَرَفَعَ لَہٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَبَنٰی لَہٗ مِائَۃَ قَصْرٍ فِی الْجَنَّۃِ ۔ (شعب الایمان للبیہقی حدیث نمبر ۲۳۱۸)

''حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس کسی نے باوضو سو مرتبہ (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} کو پڑھا اِس طرح سے کہ اِبتداء سورۂ فاتحہ سے کی تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ہر حرف کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھیں گے اور دس درجات بلند کریں گے اور جنت میں سو محل اُس کے لیے تعمیر کریں گے۔''

(۲۳) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَنَامَ عَلٰی فِرَاشِہٖ فَنَامَ عَلٰی یَمِیْنِہٖ ثُمَّ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} مِاۃَ مَرَّۃٍ فَاِنَّہٗ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ یَقُوْلُ الرَّبُّ یَا عَبْدِیْ اُدْخُلْ عَلٰی یَمِیْنِکَ الْجَنَّۃَ۔

(سنن الترمذی رقم الحدیث ۲۸۹۸ ، بیہقی فی الشعب رقم الحدیث ۲۳۱۷)

''حضرت اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جو شخص اپنے بستر پر سونے کے لیے دائیں کروٹ پر لیٹا پھر سو مرتبہ (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پڑھی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُسے کہیں گے اے میرے بندے! اپنے دائیں طرف والی جنت میں داخل ہو جا۔''

یومِ عرفہ میں پڑھنے کی فضیلت :

(۲۴) عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ''مَامِنْ مُسْلِمٍ یَقِفُ عَشِیَّۃَ عَرَفَۃَ فَیَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَۃَ بِوَجْھِہٖ ثُمَّ یَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مِائَۃَ مَرَّۃٍ۔ ثُمَّ یَقْرَأُ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} مِائَۃَ مَرَّۃٍ ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّعَلَیْنَا مَعَھُمْ مِائَۃَ مَرَّۃٍ اِلَّا قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ یَا مَلٰئِکَتِیْ مَا جَزَاءُ عَبْدِیْ ھٰذَا؟ سَبَّحَنِیْ وَھَلَّلَنِیْ وَکَبَّرَنِیْ وَعَظَّمَنِیْ وَعَرَفَنِیْ وَاَثْنٰی عَلَیَّ وَصَلّٰی عَلٰی نَبِیِّ اِشْھَدُوْا یَا مَلٰئِکَتِیْ اِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ وَشَفَّعْتُہٗ فِیْ نَفْسِہٖ وَلَوْ سَاَلَنِیْ عَبْدِیْ ھٰذَا لَشَفَّعْتُہٗ فِیْ اَھْلِ الْمَوْقِفِ کُلِّھِمْ۔"
(شعب الایمان للبیہقی ۳۷۸۰)

"حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مسلمان میدانِ عرفات میں زوال کے بعد وقوف کرے اور پھر قبلہ رُو ہو کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ سو مرتبہ پڑھے پھر سو مرتبہ (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پڑھے پھر سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّعَلَیْنَا مَعَھُمْ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! میرے اِس بندے کا کیا بدلہ ہے جس نے میری پاکی بیان کی اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اور میری بڑائی بیان کی اور میری عظمت بیان کی اور مجھے پہچانا اور میری ثناء کی اور میرے نبی پر درود پڑھا، اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اُسے بخش دیا اور اُس کی اپنی ذات کے بارے میں سفارش قبول کی اور اگر میرا یہ بندہ تمام اہلِ عرفات کے لیے دُعا کرتا سفارش کرتا تو یہ بھی میں قبول کر لیتا۔"

(۲۵) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} مِائَۃَ مَرَّۃٍ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْغَدَاۃِ قَبْلَ اَنْ یَّتَکَلَّمَ اَحَدًا رُفِعَ لَہٗ ذٰلِکَ الْیَوْمِ عَمَلُ خَمْسِیْنَ صِدِّیْقًا۔
(فردوس دیلمی، درمنثور ج ۶ ص ۴۴)

"حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کیے بغیر (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ

اَحَدٌ} پڑھی تو اُس دِن اُس کے لیے پچاس صدیقین کے عمل کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔"

دوسال کے گناہ معاف :

(۲۶) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} مِأَتَیْ مَرَّۃٍ غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُ مِأَتَیْ سَنَۃٍ۔

(شعب الایمان للبیھقی ۲۳۱۱ و ۲۳۱۵)

"حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشادفرمایا "جس کسی نے (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} دوسو مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُس کے دو سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔"

عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوْعًا "مَنْ دَخَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ یَقْرَأُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} فَذٰلِکَ مِأَتَیْ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَنْزِلَہٗ فِی الْجَنَّۃِ اَوْ یُرٰی لَہٗ۔"

(تفسیر قرطبی ج۸ ص ۸۳۳۹)

"حضرت اِبن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعًا روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے روز مسجد میں آ کر چار رکعات نماز اِس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پڑھے تو یہ کل دو سو مرتبہ ہوگئی تو اُسے اُس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک جنت میں اپنی منزل نہیں دیکھ لے گا یا اُسے جب تک منزل دِکھانہ دی جائے گی۔"

پچاس سال کے گناہ معاف :

(۲۷) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} مِأَتَیْ مَرَّۃٍ مُحِیَ عَنْہُ ذُنُوْبُ خَمْسِیْنَ سَنَۃً اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ عَلَیْہِ دَیْنٌ۔"

(تفسیر قرطبی ج۸ ص ۸۳۳۹)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے (سورۂ) {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} کو دو سو مرتبہ پڑھا تو اُس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے مگر شرط یہ ہے کہ وہ مقروض نہ ہو۔''

ڈیڑھ ہزار نیکیاں :

(۲۸) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَیْ مَرَّةٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفًا وَ خَمْسَ مِائَةِ حَسَنَةٍ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ۔'' (مسند ابی یعلی ۳۳۶۵)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ (سورۂ) {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھیں گے بشرطیکہ وہ مقروض نہ ہو۔''

(۲۹) عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ''مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} اَلْفَ مَرَّةٍ فَقَدِ اشْتَرٰى نَفْسَهٗ مِنَ اللّٰهِ۔''

(جمع الجوامع ج ۱ ص ۸۲۱)

''حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے (سورۂ) {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} کو ایک ہزار بار پڑھا تو گویا اُس نے اپنے نفس کو اللہ سے خرید لیا۔''

یومِ عرفہ میں پڑھنے کی فضیلت :

(۳۰) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} عَشِيَّةَ عَرَفَةَ اَلْفَ مَرَّةٍ اَعْطَاهُ مَا سَاَلَ۔ (جمع الجوامع للسیوطی ج ۱ ص ۸۲۲)

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے یومِ عرفہ کی شام ایک ہزار بار (سورۂ) {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} کو پڑھا تو اللہ

تعالیٰ اُس کی ہر دُعا قبول فرمائیں گے۔"

(۳۱) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} مَرَّۃً بُوْرِکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَھْلِہٖ ، فَاِنْ قَرَأَھَا ثَلَاثًا بُوْرِکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَھْلِہٖ وَجِیْرَانِہٖ فَاِنْ قَرَأَھَا اِثْنَتَیْ عَشَرَۃَ مَرَّۃً بَنَی اللّٰہُ لَہٗ قَصْرًا فِی الْجَنَّۃِ وَتَقُوْلُ الْحَفَظَۃُ : اِنْطَلِقُوْا بِنَا نَنْظُرْ اِلٰی قَصْرِ اَخِیْنَا فَاِنْ قَرَأَھَا مِأَۃَ مَرَّۃٍ کَفَّرَ اللّٰہُ عَنْہُ ذُنُوْبَ خَمْسٍ وَعِشْرِیْنَ سَنَۃً مَا خَلَا الدِّمَاءِ وَالْاَمْوَالِ وَاِنْ قَرَأَھَا ثَلٰثَ مِأَۃِ مَرَّۃٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ اَجْرَ اَرْبَعِ مِأَۃِ شَھِیْدٍ کُلٌّ قَدْ عُقِرَ جَوَادُہٗ وَاُرِیْقَ دَمُہٗ وَاِنْ قَرَأَھَا اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَکَانَہٗ فِی الْجَنَّۃِ اَوْ یُرٰی لَہٗ. (جمع الجوامع ج ۱ ۸۲۱، تفسیر قرطبی ج ۸ ص ۸۳۴۰، رواہ ابن عساکر فی تاریخہ و رواہ الحافظ ابو محمد الحسن بن احمد السمرقندی فی فضائل {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} بنحوہ واللّٰہ اعلم)

"حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا جس کسی نے (سورۂ) {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} ایک بار پڑھی تو اُس پر برکت نازل ہوگی اور جس کسی نے اِسے دو مرتبہ پڑھا تو اُس پر اور اُس کے اہل وعیال پر برکت نازل ہوگی اور اگر کسی نے اِسے تین بار پڑھا تو اُس پر اُس کے اہل وعیال پر اور اُس کے پڑوسیوں پر بھی برکت نازل ہوگی اور اگر بارہ مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں محل بناتے ہیں اور فرشتے آپس میں کہتے ہیں چلو اپنے بھائی کا محل چل کر دیکھیں اور اگر کسی نے سو مرتبہ اِسے پڑھا تو اُس کے پچیس سال کے گناہ علاوہ قتل اور چوری کے معاف کردیے جائیں گے اور اگر تین سو مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایسے چار سو شہیدوں کا ثواب لکھیں گے جن کے گھوڑوں کی ٹانگیں کاٹ دی گئیں اور اُنہیں ہلاک کردیا گیا ہو اور اگر ہزار مرتبہ پڑھا تو اُسے اُس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک اپنا مکان جنت میں نہ دیکھ لے یا اُسے دِکھا نہ دیا جائے۔"

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی فضیلت :

(۳۲) عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} حِيْنَ يَدْخُلُ مَنْزِلَهُ نَفَتِ الْفَقْرَ عَنْ اَهْلِ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ وَالْجِيْرَانِ۔" (معجم الطبرانی ج ۲ ص ۳۴۰)

"حضرت جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کسی نے گھر میں داخل ہونے کے وقت {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} کو پڑھا تو اُس کے گھر اور پڑوس والوں سے فقر کو دُور کر دیا جائے گا۔"

مرض الوفات میں پڑھنے کی فضیلت :

(۳۳) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ يَمُوْتُ فِيْهِ لَمْ يُسْأَلْ فِيْ قَبْرِهٖ وَاَمِنَ ضَغْطَةَ الْقَبْرِ وَحَمَلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِاَكْتَافِهَا حَتّٰى يُجِيْزُوْهُ عَلَى الصِّرَاطِ۔ (حلیۃ لابی نعیم ج ۲ ص ۲۱۳ ۔ مجمع الزوائد ج ۷ ص ۱۴۵)

"عبداللہ بن شخیر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنے مرض الوفات میں {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} کو پڑھا تو اُس سے قبر میں سوال نہیں کیا جائے گا اور قبر کے بھینچنے (دبانے) سے بھی محفوظ رہے گا اور فرشتے اُسے اپنے کندھوں پر اُٹھا کر پلِ صراط عبور کرا دیں گے۔"

کثرت سے پڑھنے والے کے جنازہ میں فرشتوں کی شرکت :

(۳۴) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَاتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيُّ اَفَتُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ قَالَ نَعَمْ۔ قَالَ فَضَرَبَ بِجَنَاحَيْهِ فَلَا شَجَرَةٌ وَلَا اَكَمَةٌ اِلَّا تَضَعْضَعَتْ، وَرُفِعَ سَرِيْرُهٗ حَتّٰى نَظَرَ اِلَيْهِ وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَخَلْفَهٗ صَفَّانِ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ كُلُّ صَفٍّ سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِمَ نَالَ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةَ قَالَ بِحُبِّهٖ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} وَقِرَاءَتِهٖ اِيَّاهَا ذَاهِبًا وَجَائِيًا وَقَائِمًا وَقَاعِدًا وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ (مسند ابی یعلٰی ۴۲۶۷ ۔ شعب الایمان للبیہقی

۲۳۲۰، ۲۳۲۱۔ استیعاب علی ھامش الاصابہ ج ۳ حدیث نمبر ۴۳۶)

''حضرت اَنس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا محمد (ﷺ) معاویہ بن معاویہ المزنی فوت ہوگئے ہیں آپ اُن پر نمازِ جنازہ پڑھنا پسند کریں گے ؟ آپ نے اِرشاد فرمایا : ہاں، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اپنے دونوں پَر مارے تو تمام درخت اور تمام ٹیلے نظروں کے سامنے سے ہٹ گئے اور جنازہ کی چار پائی سامنے لائی گئی حتی کہ آپ ﷺ نے اُسے دیکھا اور اُس پر نمازِ جنازہ پڑھی اور آپ کے پیچھے فرشتوں کی دو صفیں تھیں ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے جبرئیل سے پوچھا کہ معاویہ نے یہ مقام کیسے پایا ؟ تو اُنہوں نے جواب دیا {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} سے محبت کی وجہ سے اور آتے جاتے اُٹھتے بیٹھتے اور ہر حال میں اِس کے پڑھنے کی وجہ سے۔''

اللہ تعالیٰ کی محبت کا سبب ہے

(۳۵) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اَمَّرَ رَجُلًا عَلٰی سَرِیَّةٍ وَ کَانَ یَقْرَأُ فِیْ صَلٰوتِہٖ لِاَصْحَابِہٖ فَیَخْتِمُ بِہٖ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} فَذَکَرُوْا ذٰلِکَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ اسْئَلُوْہُ لِاَیِّ شَیْءٍ یَصْنَعُ ذٰلِکَ ؟ قَالَ لِاَنَّھَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَأَھَا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَخْبِرُوْہُ اَنَّ اللّٰہَ یُحِبُّہٗ۔ (بخاری باب التوحید۔ مسلم باب صلوۃ المسافرین۔ نسائی باب الافتتاح)

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو ایک فوجی دستہ پر اَمیر مقرر کیا یہ جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} پر نماز کو ختم کرتے، اُن لوگوں نے اِس کا نبی کریم ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے اِرشاد فرمایا اُن سے پوچھو یہ ایسا کیوں کرتے تھے ؟ اُنہوں نے جواب دیا اِس

لیے کہ اِس میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں لہٰذا میں اِس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں، اِس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا اُسے بتلادو کہ اللہ تعالیٰ بھی اُس سے محبت کرتے ہیں۔''

سورۂ اِخلاص کی محبت جنت میں داخلہ کا سبب ہے :

(۳۶) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَا اُحِبُّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃَ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} قَالَ اِنَّ حُبَّکَ اِیَّاھَا یُدْخِلُکَ الْجَنَّۃَ۔ (بخاری باب الصلوۃ ج ۱ ص ۱۴۱، ترمذی باب فضائل القرآن ۲۹۰۱، مسند ابی یعلی ۳۳۳۵، بیھقی ج ۲ ص ۶۰)

''حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اِس سورۃ یعنی {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اِس کی محبت تجھے جنت میں داخل کر دے گی۔''

سورہ اِخلاص وسورہ فاتحہ سے شفاء حاصل کرو :

(۳۷) عَنْ رَجَاءٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَکَانَتْ اُصِیْبَتْ یَدُہٗ یَوْمَ الْجَمَلِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِسْتَشْفُوْا بِمَا حَمِدَ اللّٰہُ بِہٖ نَفْسَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّحْمَدَہٗ خَلْقُہٗ وَبِمَا مَدَحَ اللّٰہُ بِہٖ نَفْسَہٗ قُلْتُ وَمَاذَا بِاَبِیْ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ {قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ} فَمَنْ لَّمْ یَشْفِہِ الْقُرْاٰنُ فَلَا شَفَاہُ اللّٰہُ۔ (جمع الجوامع ج ۱ ص ۱۰۵)

''حضرت رجاء رضی اللہ عنہ کا ہاتھ جنگِ جمل کے موقع پر زخمی ہو گیا تھا اُس موقع پر آپ نے فرمایا کہ رسولِ اکرم ﷺ کا اِرشاد ہے کہ اِس سورت سے شفا حاصل کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی حمد فرمائی ہے اِس سے پہلے کہ مخلوق اُس کی حمد کرتی اور اُس سورۃ سے شفا حاصل کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی مدح فرمائی ہے۔ حضرت رجاءؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کون سی سورتیں ہیں؟ فرمایا الحمدللہ (سورہ

فاتحہ)اور(سورہ اِخلاص){قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} جسے قرآن سے شفا نہ ہو خدا اُسے شفا نہ دے۔‘‘

اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتی ہے:

(۳۸) عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا نُقِسَ النَّاقُوْسُ اِشْتَدَّ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَنْزِلُ الْمَلٰئِكَةُ بِاَقْطَارِ الْاَرْضِ فَلَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} حَتّٰى يَسْكُتَ غَضَبُهُ عَزَّ وَجَلَّ۔ رواہ الطبرانی موقوفًا۔ (القرطبی ج ۸)

’’حضرت اَنس رضی اللہ عنہ سے موقوفًا مروی ہے کہ جب ناقوس بجایا جاتا ہے تو اللہ کا غصہ بڑھ جاتا ہے اِس موقع پر فرشتے رُوئے زمین پر اُتر کر {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} پڑھنے لگ جاتے ہیں اور غصہ ٹھنڈا ہونے تک پڑھتے رہتے ہیں۔‘‘

سورۂ اِخلاص کا دم:

(۳۹) عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَدَغَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهٗ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَأُ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔} (مصنف اِبن ابی شیبہ ج ۵ ص ۴۴۔ شعب الایمان ۲۳۴۰۔ مجمع الزوائد ج ۵ ص ۱۱۱)

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو نماز کی حالت میں بچھو نے ڈس لیا، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا بچھو پر خدا کی پھٹکار ہو یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ غیر نمازی کو، پھر آپ نے پانی اور نمک منگوا کر زہر والی جگہ پر لگا کر {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} اور {قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ} پڑھ کر دم کیا۔‘‘

سورۂ اخلاص کی مستقل تلاوت:

(۴۰) عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} فَلَا يَقْرَأُ مَعَهَا شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ اِسْتِقْلَالًا لِاَنَّهَا نِسْبَةُ الرَّحْمٰنِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى آخِرِهَا۔ (اخرجه ابن________ فی

فضائل القرآن ۲۶۰)

''حضرت عامر بن عبد قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} پڑھے تو اُس کے ساتھ قرآن میں سے کچھ اور نہ پڑھے اِسے مستقل رکھنے کے لیے کیونکہ یہ اَز اوّل تا آخر اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہے۔''